جدید تخریج شدہ

رُشدُ الایمان

افادات

نائب محدث اعظم شیخ الحدیث محمد عبدالرشید

مکتبہ رشد الایمان سمندری فیصل آباد

جدید تخریج شدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ
وعلیٰ آلک واصحابک یا سیدی یا حبیب اللہ

رُشدُ الایمان

فی

دورۂ الحدیث والقرآن

افادات

تا محدث اعظم شیخ الحدیث ابو محمد محمد عبد الرشید مدظلہ

مکتبہ رشد الایمان سمندری فیصل آباد

نام کتاب ------ رشد الایمان ([illegible])

افادات ------ علامہ ابو محمد محمد عبد الرشید قادری رضوی

تخریج ------ مولانا محمد کاشف اقبال مدنی

نظر ثانی ------ مفتی غلام حسن قادری (حزب الاحناف [illegible])

کمپوزنگ ------ عبد السلام قمر الزمان

اشاعت ------ مارچ ۲۰۰۹ء

باہتمام ------ صاحبزادہ محمد نعیم رضا قادری 0300-7632278

ناشر ------ مکتبہ رشد الایمان سمندری فیصل آباد

ہدیہ ------ [illegible]

ملنے کے پتے

مدرسہ غوثیہ رضویہ مظہر اسلام (رجسٹرڈ) سمندری فیصل آباد (041-3421011)

غلام غوث رضا محلّہ اشرف آباد 0333-6690646

مکتبہ رشد الایمان سمندری فیصل آباد 0300-7632278

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

وعلیٰ آلک واصحابک یا سیدی یا حبیب اللہ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

مولای صل وسلم دائما ابدا

علیٰ حبیبک خیر الخلق کلہم

ہو الحبیب الذی ترجیٰ شفاعتہ

لکل ہول من الاہوال مقتحم

محمد سید الکونین والثقلین

والفریقین من عرب ومن عجم

فان من جودک الدنیا وضرتہا

ومن علومک علم اللوح والقلم

(ترجمان القرآن از مودودی نجدی وہابی ’’تفہیم سیدوہابی‘‘)

گستاخی نمبر 22 ...... نبی ان پڑھ چرواہا

یہ قانون جو ریگستان عرب کے ان پڑھ چرواہے نے دنیا کے سامنے پیش کیا۔
(تجدید احیائے دین، ص: ۱۱۵۳ از مودودی وہابی)

(حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ان پڑھ چرواہا کہنا بے ادبی اور توہین ہے، ایسا کہنے والا بے ادب گستاخ ہے، بحوالہ انوار الحدیث، ص: ۴۰۶ / پر دیوبندی ص: ۵۶)

نتیجہ

مرزا قادیانی نے صرف آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کیا تو جو اسے کافر نہ کہے وہ بھی کافر تو جو کہے کہ کروڑوں نبی آسکتے ہیں، وہ مٹی میں مل گئے، جو مٹی میں مل گیا اس کا عہدۂ نبوت و رسالت ختم جیسے صدر مر گیا۔ صدارت ختم اور جو کہے عوام (جاہلوں) کا خیال ہے کہ وہ آخری نبی ہیں اہل فہم کا خیال نہیں بلکہ بالفرض آپ کے زمانہ میں یا بعد میں بھی کوئی نبی پیدا ہو پھر بھی آپ کی ختم نبوت و آخری نبی ہونے میں کچھ فرق نہ آئے گا اور جو کہے کہ تمام نبی کوئی شے نہیں، بتاؤ وہ کافر ہوا یا نہیں؟ پھر ایسے گستاخوں سے اتحاد کرنا حکم رحمٰن ہے یا حکم نفس و شیطان؟

ناظم دیوبند کا خود اپنوں پر فتویٰ کفر

لکھتے ہیں جو مولانا شاہ احمد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ نے دیوبندیوں کو گستاخی کرنے کی وجہ سے کافر کہا تمام علماء دیوبند فرماتے ہیں کہ خاں صاحب بریلوی کا یہ حکم بالکل صحیح ہے جو ایسا کہے وہ کافر ہے، مرتد ہے، ملعون ہے بلکہ جو ایسے مرتدوں کو کافر نہ کہے وہ خود کافر ہے۔ یہ عقائد بیشک کفریہ عقائد ہیں۔
(اشد العذاب، ص: ۱۳، ۱۴، مصنف مرتضیٰ حسن ناظم دیوبند مصدقہ اشرف علی تھانوی و کتب خانہ دیوبندی وہابی نعیمیہ اشد العذاب)

کلمہ پڑھنے کے باوجود کافر ہونا

اللہ تعالیٰ اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں بکنے والے کافر ہیں۔ اگر چہ وہ لاکھ بار کلمہ پڑھتے ہوں۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

(1) اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ (پ ۶، ع ۱، آیت ۱۵۱)

وہ جو اللہ اور اس کے رسولوں کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ اللہ سے اس کے رسولوں کو جدا کر دیں اور کہتے ہیں ہم کسی پر ایمان لائے اور کسی کے منکر ہوئے اور چاہتے ہیں کہ ایمان و کفر کے بیچ میں کوئی راہ نکال لیں۔ یہی ہیں ٹھیک ٹھیک کافر اور ہم نے کافروں کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (کنز الایمان)

اللہ تعالیٰ سے اس کے رسولوں (علیہم الصلوٰۃ والسلام) کو جدا کرنے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا: هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا کہ وہ پکے کافر ہیں۔

ذکر خدا جو ان سے جدا چاہو نجدیو
واللہ ذکر حق نہیں کنجی سقر کی ہے

اسمٰعیل دہلوی دیوبندی وہابی نے تقویۃ الایمان میں لکھا کہ:
’’اللہ کے سوا کسی کو نہ مان‘‘

(2) يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ

وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ (پ ۱۰ ع ۱۶ آیت ۷۴)

اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہ کہا اور بے شک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی اور اسلام میں آ کر کافر ہو گئے۔ (کنزالایمان)

پتہ چلا کہ رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخانہ الفاظ کہنے والے مسلمان ہونے کا دعویٰ کرنے کے باوجود کافر ہیں۔

وہ حبیب پیارا تو عمر بھر کرے فیض و جود ہی سر بسر
ارے تجھ کو کھائے تپ سقر ترے دل میں کس سے بخار ہے

(3) لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

(پ ۱۰ ع ۱۴ آیت ۶۶)

بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہو کر۔ (کنزالایمان)

بعض منافقین نے نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم غیب شریف کا انکار کیا۔ یوں بکواس کی "وَمَا يُدْرِيْهِ بِالْغَيْبِ" وہ (حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام) غیب کیا جانیں؟ اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم غیب کے منکروں کلمہ پڑھنے والوں کو کافر کہا۔ (تفسیر ابن جریر ج ۱۰ ص ۱۰۵، تفسیر درمنثور ج ۳ ص ۲۵۴)

اس سے ظاہر ہوا کہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں گستاخی کفر ہے جس طرح بھی ہو اس میں عذر قبول نہیں خواہ وہ لاکھ بار کلمہ پڑھے۔

(4) كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْآ اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (پ ۳ ع ۱۷ آیت ۸۶)

کیونکر اللہ ایسی قوم کی ہدایت چاہے جو ایمان لا کر کافر ہو گئے اور گواہی دے چکے تھے کہ رسول سچا ہے اور انہیں کھلی نشانیاں آ چکی تھیں اور اللہ جل جلالہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

معلوم ہوا کہ رسول پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی گستاخی کرنے والا ایمان لانے اور کلمہ پڑھنے کے باوجود بھی کافر ہو جاتا ہے۔

اف رے منکر یہ بڑھا جوش تعصب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کم بخت کے ایمان گیا

صرف اہلسنت و جماعت جنتی ہیں

سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً وَّتَفْتَرِقُ اُمَّتِىْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِى النَّارِ اِلَّا مِلَّةً وَّاحِدَةً قَالُوْا مَنْ هِىَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا اَنَا عَلَيْهِ وَاَصْحَابِىْ رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَفِىْ رِوَايَةِ اَحْمَدَ وَاَبِىْ دَاوٗدَ ثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ فِى النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِى الْجَنَّةِ وَهِىَ الْجَمَاعَةُ

(جامع ترمذی ج ۲ ص ۹۳، مشکوٰۃ ص ۳۰، اس حدیث کا مفہوم ان الفاظ میں دیکھئے ابوداؤد ج ۲ ص ۲۷۵، ابن ماجہ ج ۱ ص ۲۹۲، سنن دارمی ج ۲ ص ۱۵۸، مسند امام احمد ج ۳ ص ۱۰۲ [illegible] طبرانی ج ۱ ص ۲۵۱، مستدرک ج ۱ ص ۱۲۸، [illegible] ص ۱۸ جامع [illegible] ص ۳۲ اس حدیث کو وہابیہ کے شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے فتاویٰ ابن تیمیہ ج ۳ ص ۳۴۵، وہابیہ دیوبندیہ کے امام اسماعیل دہلوی نے [illegible] ص ۲۵ پر لکھا ہے)

بہتر گروہ دوزخی ہوں گے اور ایک گروہ جنتی ہوگا وہ اہلسنت و جماعت ہے۔

حضرت ملا علی قاری علیہ الرحمۃ اسی حدیث پاک کو بیان کر کے فرماتے ہیں:

فَلَا شَكَّ وَلَا رَيْبَ اَنَّهُمْ هُمْ اَهْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۱ ص ۲۴۸)

تو اس بات میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ وہ جنتی گروہ اہل سنت و جماعت ہی ہے۔

حضور غوث الاعظم شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ لکھتے ہیں:

وَاَمَّا الْفِرْقَةُ النَّاجِيَةُ فَهِىَ اَهْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

اور جو فرقہ نجات پانے والا ہے وہ اہلسنت وجماعت ہے۔

(غنیۃ الطالبین ص ۲۰۰ مطبوعہ سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

تحفۃ العالمین میں حدیث شریف اس طرح منقول ہے:

قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَاهٰذِهِ الْوَاحِدَةُ قَالَ اَهْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

عرض کیا یارسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام یہ ایک جنتی گروہ کون سا ہے۔ فرمایا: وہ اہل سنت وجماعت ہے۔ (تحفۃ العالمین [illegible] ص ۱۰۲)

تجھ سے اور جنت سے کیا مطلب وہابی دور ہو
ہم رسول اللہ کے جنت رسول اللہ ﷺ کی

(حدائق بخشش)

واضح ہو کہ بریلوی کوئی نیا مذہب نہیں ہے بلکہ حق مذہب اہل سنت وجماعت جو کتاب وسنت کے مطابق اور متقدمین علماء کرام سے منقول اور ثابت ہے اسی مذہب مہذب کی امام اہلسنت مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ نے تبلیغ واشاعت فرمائی اور بدمذہبوں کے گستاخانہ وکفریہ عقائد سے مسلمانوں کو خبردار کیا۔ چنانچہ اعلیٰ حضرت بریلوی قدس سرہ سے تعلق ونسبت خالص اہلسنت وجماعت کی نشانی ہے۔

باب نمبر 8

وہابیہ دیوبندیہ کی صحبت ہزار اعلانیہ کافر کی صحبت سے زیادہ مضر ہے

(ارشاد [illegible] شاہ احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ [illegible] ج ۱ ص ۱۳۲)

تجربہ ہے کہ صحبت اور میل جول کی وجہ سے بہت سے سنی وہابی و دیوبندی بنتے سنے گئے جبکہ ہندو، سکھ، عیسائی اعلانیہ کافر بننے والے بہت کم سنے گئے۔

سب سے مضر تر ہیں یہ وہابی
سنی بن بہکاتے ہیں یہ

(اعلیٰ حضرت قدس سرہ)

کافروں سے اتحاد کرنیوالے بحکم قرآن کافر ہیں

(فرمان اعلیٰ حضرت بریلوی قدس سرہ [illegible] رسائل رضویہ ج ۲ ص ۱۵۲)

آیت مبارکہ

(1) لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ

اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۝

(پ۲۸ ع۳ آیت ۲۲)

تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں ان سے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی۔ اگر چہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں۔ یہ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی اور انہیں باغوں میں لے جائیگا جن کے نیچے نہریں بہیں ان میں ہمیشہ رہیں اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی یہ اللہ کی جماعت ہے سنتا ہے اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے۔ (کنزالایمان)

گستاخوں سے علیحدگی اختیار کرنیوالوں کیلئے سات انعامات

پہلا انعام

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ

ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے اپنے قلم قدرت کے ساتھ ایمان لکھ دیا۔

آیہ کریمہ کے اس حصے اور اگلے حصے وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ سے اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے اعداد نکالے تو (۱۲۷۲) نکلے جو کہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کا سال پیدائش ہے۔ اعلیٰ حضرت یوں فرماتے ہیں بحمد اللہ اگر میرے دل کے دو ٹکڑے کیے جائیں تو خدا کی قسم ایک پر لکھا ہوگا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور دوسرے پر لکھا ہوگا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ (ملفوظات اعلیٰ حضرت قدس سرہ)

سبحان اللہ یہ ہے اللہ اور رسول (جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم) کے گستاخوں کو ترک کرنے کا انعام، جس کے دل میں اللہ تعالیٰ اپنے دست قدرت سے ایمان لکھ دے، وہ کبھی مٹ نہیں سکتا۔

دوسرا انعام

وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ

اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی۔

تیسرا انعام

وَیُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا

اللہ تعالیٰ ان کو جنتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ان جنتوں میں رہیں گے۔

چوتھا انعام

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا۔

اس آیہ مبارکہ سے یہ بھی ثابت ہوا کہ ہر بے دین بدمذہب گستاخ سے علیحدہ رہنے والے صالح مسلمان کو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہہ سکتے ہیں۔

پانچواں انعام

وَرَضُوْا عَنْهُ

اور وہ بھی اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گئے۔

چھٹا انعام

اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ

وہ اللہ تعالیٰ کی جماعت ہے۔

ساتواں انعام

اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

خبردار! بے شک اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے۔

گستاخوں سے دوستی کرنیوالوں کیلئے سات درے (سزائیں)

پہلا درہ: ان کے دلوں میں ایمان نہیں لکھا جائے گا۔
دوسرا درہ: ان کی رب تعالیٰ امداد نہیں فرمائے گا۔
تیسرا درہ: وہ جنتوں میں کبھی نہیں جاسکتے۔
چوتھا درہ: ان پر اللہ تعالیٰ کا قہر و غضب ہوگا۔
پانچواں درہ: وہ اللہ تعالیٰ سے راضی نہیں ہوں گے۔
چھٹا درہ: وہ شیطان کا ٹولہ ہے (اُولٰٓئِکَ حِزْبُ الشَّیْطٰنِ)
ساتواں درہ: وہ شیطان کا ٹولہ کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔

(2) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ (پ۴،ع۳،آیت:۱۱۸)

اے ایمان والو! غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے۔ ان کی آرزو ہے جتنی ایذا تمہیں پہنچے۔ (دشمنی) بیر ان کی باتوں سے جھلک اٹھا اور وہ جو سینے میں چھپائے ہیں اور بڑا ہے۔ ہم نے نشانیاں تمہیں کھول کر سنادیں اگر تمہیں عقل ہو۔ (کنزالایمان)

اللہ تعالیٰ کے فرمان کی تکذیب اور انکار کا نام کفر ہے۔ دیوبندیوں، وہابیوں، رافضیوں، مرزائیوں اور دیگر بدمذہبوں سے دوستی میل جول اور اتحاد کرنیوالے اس آیت کا کیسا کیسا رد کرتے ہیں اور کس کس طرح جھٹلاتے ہیں۔

(ا) رب تعالیٰ فرماتا ہے کسی کافر کو اپنا راز دار نہ بناؤ اور یہ انہیں اپنا راز دار بناتے ہیں۔ یہ واحد قہار کی کھلی ہوئی نافرمانی ہے۔

(ب) رب عزوجل فرماتا ہے وہ تمہاری بدخواہی اور برائی میں کمی نہیں کریں گے۔ ان سے اتحاد کر کے انہیں اپنا راز دار بنانے والے سمجھتے ہیں کہ وہ کفار ہماری خیر خواہی اور بھلائی میں کمی نہیں کریں گے۔ یہ اللہ عزوجل کی تکذیب ہے۔

(ج) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بے دینوں کی دلی تمنا ہے کہ تمہیں مشقت اور ایذاء پہنچے کفار مرتدین سے دوستی اور اتحاد کرنیوالے کہتے ہیں وہ ہمیں مشقت اور ایذا سے بچائیں گے اور راحت و آرام پہنچائیں گے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فرمان کا انکار ہے۔

(د) رب تعالیٰ نے فرمایا کہ دشمنی ان کے منہ سے ظاہر ہوچکی۔ اس طرح کہ وہابی دیوبندی یارسول اللہ (علیک الصلوٰۃ والسلام) کہنے والوں کو مشرک کہتے ہیں۔ کئی یارسول اللہ (علیک الصلوٰۃ والسلام) کہنے والوں کو انہوں نے شہید کردیا اور تعظیم کے جو کام سنی کرتے ہیں ان پر شرک و بدعت کے فتوے لگاتے ہیں۔ پھر بھی ان سے محبت کرنیوالے ان کے ساتھ دوستی کے عہد باندھ کر اللہ تعالیٰ کے فرمان کا رد کرتے ہیں۔

(ر) اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو دشمنی اور عداوت ان کے دلوں میں چھپی ہوئی ہے وہ اور بڑی ہے معاذ اللہ ..... اگر وہابیوں دیوبندیوں کی حکومت ہو جائے تو جس قدر سنیوں سے ان کی عداوت ہے تو یہ یقیناً یارسول اللہ کہنے والوں کو ظلم و ستم کا نشانہ بنائیں مگر ان سے اتحاد کرنیوالے اللہ تعالیٰ کے ہر فرمان کو جھٹلاتے اور اس کا رد کرتے ہیں۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(3) بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَھُمْ عَذَابًا اَلِـيْمَۨا ○ ۙالَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَھُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ○ (پ۵،ع۱۶،آیت:۱۳۹)

خوشخبری دو منافقوں کو کہ ان کیلئے دردناک عذاب ہے وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا ان کے پاس عزت ڈھونڈتے

ہیں تو عزت تو ساری اللہ کیلئے ہے۔ (کنزالایمان)

غلبہ و عزت حاصل کرنے کیلئے جو لوگ کفار و منافقین کو مددگار بناتے ہیں اور اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے فرمان کے مطابق جن کی صحبت اعلانیہ کافر سے ہزار درجہ زیادہ خطرناک ہے۔ ان وہابیوں، دیوبندیوں سے نئے نئے طریقے پر اتحاد کرتے ہیں۔ قرآن فرماتا ہے یہ ان کی بدعقلی ہے۔ ایسا کرنیوالے منافق ہیں اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

(4) لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ

(پ ۳ ع ۱۱ آیت ۲۸)

مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہ بنالیں مسلمانوں کے سوا اور جو ایسا کریگا اسے اللہ سے کچھ علاقہ نہ رہا۔ (کنزالایمان)

تفسیر کبیر میں ہے:

لَا تَتَّخِذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ اَيْ لَا تَعْتَمِدُوْا عَلَى الْاِسْتِنْصَارِ بِهِمْ وَالتَّوَدُّدِ اِلَيْهِمْ (تفسیر کبیر ج ۲ ص ۱۲)

اس آیت مبارکہ سے مراد یہ ہے کہ کافروں کی مدد و یاری پر اعتماد نہ کرو۔

تفسیر ابوالسعود میں ہے:

اَيْ جَانِبُوْهُمْ مُجَانَبَةً كُلِّيَّةً وَلَا تَقْبَلُوْا مِنْهُمْ وِلَايَةً وَلَا نُصْرَةً (تفسیر ابوالسعود ج ۲ ص ۲۱۳)

یعنی کافروں سے بالکل کنارہ کش (علیحدہ) رہو اور کبھی ان کی دوستی اور مدد قبول نہ کرو۔

اتحادی اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی ڈٹ کر نافرمانی کرتے ہیں۔

(5) وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ (پ ۶ ع ۱۲ آیت ۵۱)

اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے۔ (کنزالایمان)

لہذا دیوبندیوں، وہابیوں سے محبت اور میل جول رکھنے والے انہیں میں سے ہیں۔

(6) وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (پ ۷ ع ۱۳ آیت ۶۸)

اور جو کہیں تجھے شیطان بھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔ (کنزالایمان)

سب سے بڑے ظالم وہ بدبخت ہیں جو نبیوں ولیوں (علیہم الصلوٰۃ والسلام و رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کے گستاخ ہیں۔ تو ان گستاخوں، بدمذہبوں بڑے ظالموں کے پاس بیٹھنے والے ان سے اتحاد کرنیوالے قرآن کے کس قدر مخالف ہیں۔

(7) وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ

(پ ۱۲ ع ۱۰ آیت ۱۱۳)

اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئے گی۔ (کنزالایمان)

سب کافروں سے قتال و شدت کا حکم

(8) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً (پ ۱۱ ع ۵ آیت ۱۲۳)

اے ایمان والو جہاد کرو ان کافروں سے جو تمہارے قریب ہیں اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔ (کنزالایمان)

(9) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○

(پ ۲۸ ع ۲۰ آیت ۹)

اے غیب بتانے والے (نبی) کافروں پر اور منافقوں پر جہاد کرو اور ان

پر سختی فرماؤ اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور کیا ہی برا انجام۔ (کنزالایمان)
جو لوگ کہتے ہیں بدمذہبوں گستاخوں پر سختی نہ کرو وہ ان آیتوں پر غور کریں۔

دشمن احمد ﷺ پہ شدت کیجیے
ملحدوں کی کیا مروت کیجیے

(حدائق بخشش)

احادیث مبارکہ

(1) إِذَا رَأَيْتُمْ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَاكْفَهِرُّوْا فِيْ وَجْهِهٖ فَإِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ كُلَّ مُبْتَدِعٍ (ابن عساکر ج:۳ ص:۲۲۳، [illegible] تذکرۃ الموضوعات ص:۱۵)
جب تم کسی بدمذہب کو دیکھو تو اس کے سامنے ترش روئی سے پیش آؤ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ہر بدمذہب کو دشمن رکھتا ہے۔

(2) لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَلَا صَلٰوةً وَلَا صَدَقَةً وَلَا حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَلَا جِهَادًا وَلَا صَرْفًا وَلَا عَدْلًا يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِيْنِ (ابن ماجہ ص:۶، کنزالعمال ج:۱ ص:۲۲۰)
اللہ تعالیٰ کسی بدمذہب کا نہ روزہ قبول کرتا ہے نہ نماز نہ زکوٰۃ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد اور نہ کوئی فرض نہ نفل، بدمذہب دین اسلام سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے گندھے ہوئے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔

(3) اَهْلُ الْبِدَعِ كِلَابُ اَهْلِ النَّارِ (کنزالعمال ج:۱ ص:۲۱۸، دارقطنی)
بدمذہب دوزخ والوں کے کتے ہیں۔
کچھ لوگ کہتے ہیں کہ کسی کو برا نہ کہو لیکن نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بدمذہبوں کلمہ پڑھنے والوں کو دوزخی بلکہ دوزخ والوں کے کتے فرمایا۔

(4) اِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ
(مقدمہ مسلم ج:۱ ص:۱۰)

ان (بدمذہبوں دیوبندیوں وہابیوں رافضیوں مرزائیوں) سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔
اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بدمذہبوں کی صحبت کے خطرہ سے آگاہ فرمادیا۔ اب جو کوئی رسول پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حکم کو ٹھکرا کر بے دینوں گستاخوں سے دوستی رکھے وہ ضرور گمراہی اور ہلاکت کے راستے پر ہے۔

(5) اِنْ مَرِضُوْا فَلَا تَعُوْدُوْهُمْ وَاِنْ مَاتُوْا فَلَا تَشْهَدُوْهُمْ وَاِنْ لَقِيْتُمُوْهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوْا عَلَيْهِمْ وَلَا تُجَالِسُوْهُمْ وَلَا تُشَارِبُوْهُمْ وَلَا تُوَاكِلُوْهُمْ وَلَا تُنَاكِحُوْهُمْ وَلَا تُصَلُّوْا عَلَيْهِمْ وَلَا تُصَلُّوْا مَعَهُمْ
(ابو داؤد ج:۲ ص:۲۸۸، ابن ماجہ ص:۱۰، عقیلی ج:۱ ص:۱۲۶، [illegible] العالمین ص:۲۸۹، صحیح ابن حبان [illegible] ص:۱۸۷، [illegible] ج:۲ ص:۳۶۶، کنزالعمال ج:۱۱ ص:۲۹، الصواعق المحرقۃ ص:۴، شعب الایمان ج:۷ ص:۶۱)
بدمذہب اگر بیمار پڑ جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو اگر مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شریک نہ ہو ان سے ملاقات ہو تو انہیں سلام نہ کرو ان کے پاس نہ بیٹھو ان کے ساتھ پانی نہ پیو ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ ان کے ساتھ شادی بیاہ نہ کرو ان کی جنازہ کی نماز نہ پڑھو اور ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔
اس حدیث پاک سے یہ بھی معلوم ہوا کہ وہ بدمذہب نماز پڑھنے والے ہیں جن سے قطع تعلق کی سرور عالم ﷺ تعلیم فرما رہے ہیں۔

(6) مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْاِسْلَامِ
(المعجم الاوسط ج:۷ ص:۳۹۲، حلیۃ الاولیاء ج:۵ ص:۲۱۸، مشکوٰۃ ص:۳۱، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ الفصل الثالث، [illegible] ص:۵۲۵)

جس نے کسی بدمذہب کی عزت کی اس نے اسلام ڈھانے پر مدد کی۔

اعلیٰ حضرت بریلوی قدس سرہ کے فرمان کے مطابق وہابیوں دیوبندیوں کی صحبت ہزار اعلانیہ کافر کی صحبت سے زیادہ خطرناک ہے۔ ان وہابیوں دیوبندیوں کی جو شخص عزت و تکریم کرے وہ اسلام کا کتنا مخالف اور اسے گرانے کی کتنی کوشش کرتا ہے۔

(7) إِذَا مُدِحَ الْفَاسِقُ غَضِبَ الرَّبُّ وَاهْتَزَّ بِذٰلِكَ الْعَرْشُ

(جامع صغیر ص ۵۹ [illegible] ص ۳۱۴)

جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے۔ رب تعالیٰ غضب فرماتا ہے اور عرش الٰہی ہل جاتا ہے۔

جو نبیوں ولیوں (علیہم الصلوٰۃ والسلام) کے گستاخ ہیں وہ سب سے زیادہ فاسق اور بے ایمان ہیں تو ان کی تعریف کرنا، ان سے اتحاد کرنا کس قدر رب قہار کے غضب کو دعوت دینا ہے۔

(8) نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَافِحَ الْمُشْرِكُونَ أَوْ يُكَنَّوْا أَوْ يُرَحَّبَ بِهِمْ

(ابو نعیم حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۲۳۹)

رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ مشرکوں سے مصافحہ کیا جائے یا انہیں کنیت سے ذکر کیا جائے یا آتے وقت انہیں مرحبا کہا جائے۔

یہ بہت کم درجے کی عزت ہے کہ نام لے کر نہ پکارا جائے "فلاں کا باپ" کہہ دیا جائے یا آتے وقت جگہ دینے کو آیئے کہہ دیا جائے۔ اللہ اکبر! کفار کے بارے میں حدیث شریف اس سے بھی منع فرماتی ہے۔ اعلانیہ کافر سے ہزار درجہ بدتر دیوبندیوں وہابیوں سے اتحاد کرنا، ان کے مولویوں کو بڑے بڑے القاب سے ذکر کرنا، ان کا شان سے استقبال کرنا، جلسوں میں ان کی تقریریں مسلمانوں کو سنانا حالانکہ بے دینوں،

بدمذہبوں کو ایسا مقام یا عہدہ دینا جس سے مسلمانوں کے دلوں میں ان کی تعظیم پیدا ہو حرام ہے۔ انہیں صدر، چیئرمین، سیکرٹری اور رکن وغیرہ اعزازی عہدے دینا حرام اور رسول اللہ ﷺ کی مخالفت ہے۔

فتویٰ

لَوْ قَالَ لِمَجُوسِيٍّ يَا أُسْتَاذُ تَبْجِيلًا كَفَرَ

(درمختار ج ۲ ص ۲۸۵، [illegible] اشباہ والنظائر، تنویر الابصار، مجمع الانہر وغیرہا)

اگر مجوسی کو بطور تعظیم اے استاد کہے تو کافر ہو جائے گا۔

آگ کا پجاری تو صرف آگ کو خدا کہتا ہے اس کو تعظیم سے استاد کہنے والا کافر ہو جائیگا۔ جو سچے خدا کو نہ مانے بلکہ کہے ہمارا خدا جھوٹ بولنے پر قادر ہے۔ (براہین قاطعہ [illegible]) اور کہے "افعال قبیحہ مقدور باری تعالیٰ ہیں"۔ یعنی تمام برے کام (جھوٹ، چوری، زنا وغیرہ جو بندے کر سکتے ہیں) ہمارا (وہابیوں دیوبندیوں کا) خدا بھی کر سکتا ہے۔

(جہد المقل [illegible] ج ۱ ص ۸۳)

دلیل علیل یہ دیتے ہیں کہ اگر سارے عیب بندے کر سکیں اور خدا نہ کر سکے تو بندے بڑھ گئے خدائی قدرت کم ہوئی۔

بتاؤ جو شخص ایسوں کی تعظیم کرے ان سے محبت اور اتحاد کرے کیا وہ کافر نہ ہوگا؟

مسلمانوں کا سچا خدا وہ ہے جو ہر عیب سے پاک ہے جھوٹ وغیرہ تمام عیوب اللہ تعالیٰ کی ذات پر محال ہیں۔ کہ عیوب میں سے جنہیں اللہ تعالیٰ کی قدرت سے تعلق ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کامل ہے۔

فتویٰ

لَوْ سَلَّمَ عَلَى الذِّمِّيِّ تَبْجِيلًا يَكْفُرُ لِأَنَّ تَبْجِيلَ الْكَافِرِ كُفْرٌ

([illegible] الاشباہ والنظائر [illegible] ج ۲ ص ۲۵۱)

اگر ذمی کو تعظیم کے ساتھ سلام کرے کافر ہو جائیگا کہ کافر کی تعظیم کفر ہے۔ ذمی نرم درجے کے کافر کو کہتے ہیں تو اس کو تعظیم کے ساتھ سلام کرنے والا کافر ہو جاتا ہے تو ہزاروں درجے بڑے گستاخ کفار کی تعظیم کرنے والا کتنا بڑا کافر ہوگا!

انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

باب نمبر 9

حضور سیّد عالم نورِ مجسم ﷺ حاضر و ناظر ہیں

جانِ جہان و جانِ ایمان حضور رحمۃ للعٰلمین ﷺ اللہ تعالیٰ کے فضل و عطا سے بحیاتِ حقیقی زندہ اور ہر زمان و مکان میں حاضر و ناظر ہیں۔ کائنات میں کوئی شے آپ ﷺ سے غیب اور پوشیدہ نہیں۔

سر عرش پر ہے تری گزر دل فرش پر ہے تری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

آیات مبارکہ

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا (پ۲۲ ع۳ آیت ۴۵)

اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر
(کنز الایمان)

اس آیت مبارکہ میں نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کو شاہد فرمایا گیا۔ شاہد شہود سے ہے اور شہود حضور ہے۔ شاہد مشاہدہ سے ہے اور مشاہدہ رویت (دیکھنا) ہے تو وہ بے شک شاہد ہیں، بے شک حاضر ہیں، بے شک ناظر ہیں۔

دوسری آیت

قرآن پاک میں حضور اکرم ﷺ کو شہید بھی کہا گیا۔ شہید کا معنی حاضر و ناظر ہے۔ شہید اللہ تعالیٰ کا نام بھی ہے۔